اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

نمبر ٹیلیفون ۹۱

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷	مورخہ یکم ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ	یوم چہار شنبہ	مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۹ء	نمبر ۲۸۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" کا نہایت شاندار خلافت جوبلی نمبر

جماعت احمدیہ کی پچیس سالہ ترقیات کا ایمان افروز مرقع

(۲)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی سلور جوبلی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پچاس سالہ جوبلی کی مبارک تقریب کی یادگار کے طور پر حسب تجویز مجلس مشاورت ۳۹ء اور حسب فیصلہ صدر انجمن احمدیہ اخبار الفضل کا جو شاندار جوبلی نمبر تیار ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق ایک گذشتہ پرچہ میں کچھ عرض کیا جا چکا ہے لیکن ابھی تک اس کی خریداری کی درخواستوں کی رفتار ہمارے اندازہ اور مخلصین جماعت کے مقام اخلاص اور جذبہ قدر دانی کے لحاظ سے بہت سست ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ نہ صرف اس شان اور حیثیت کا کوئی پرچہ کسی احمدی اخبار کا پہلے کبھی شائع نہیں ہوا۔ بلکہ اس کی متعدد خصوصیات ایسی ہیں۔ کہ جن میں بیرونی اخبارات بھی اپنے سرمایہ داری اور وسیع ذرائع کے باوجود اس کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ اور جب کارکنان نے گرانی کے ایسے ایام میں جو اخباری دنیا کے لئے سخت نازک اور مشکلات سے پُر ہے۔ توکلاً علی اللہ اور اپنے احباب کے دینی جوش اور علمی دلچسپی پر بھروسہ رکھتے ہوئے اس قدر کثیر مصارف اور محنت شاقہ برداشت کی ہے۔ تو وہ اپنے بھائیوں سے اس مطالبہ کا حق رکھتے ہیں۔ کہ اشاعت کے لحاظ سے بھی گذشتہ تمام ریکارڈ توڑ دیں۔ اور نہ صرف جماعت کے اخبارات کی اشاعت کا ریکارڈ بلکہ دوسرے اخبارات اور ان کے خاص نمبروں کی اشاعت کا ریکارڈ بھی توڑ دیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک پر منعقد ہونے والے جلسہ ہائے سیرت کے مواقع پر "الفضل" کا خاتم النبیین نمبر کئی سال تک شائع ہوتا رہا ہے اور گو وہ نمبر نہایت شاندار ہوا کرتے تھے لیکن خلافت جوبلی نمبر ان سے بہت زیادہ شاندار ہوگا۔ اور خاتم النبیین نمبر کی اشاعت پندرہ ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ پس اگر احباب اس نمبر کی کم سے کم بیس ہزار اشاعت نہ کرلیں۔ تو یہ نہایت افسوسناک بات ہوگی۔

اور وہ مقصد بھی حاصل نہیں ہو سکے گا۔ جس کے پیش نظر یہ بار اٹھایا گیا ہے۔ غیر احمدی اور ہندو اخبارات جو محض چند ایک بے سروپا قصوں کہانیوں اور بعض صورتوں میں مخرب اخلاق امور کا مجموعہ اور بعض نہایت ہی مبتذل اور شرمناک تصاویر کا مرقع ہوتے ہیں۔ اتنی اتنی تعداد میں نکل جاتے ہیں تو اگر ہمارے اس پرچہ کی جو بیش قیمت روحانی اور علمی مضامین پر مشتمل ہے۔ اور جس میں بہ صرف زر کثیر اڑھائی تین درجن ایسے فوٹو دیئے جا رہے ہیں۔ جن کا تاریخ سلسلہ کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ دیگر اخبارات سے کم شائع ہو۔ تو یہ احباب جماعت کے تساہل کا افسوسناک مظاہرہ متصور ہوگا۔

اس پرچہ میں درج ہونے والے نہایت ہی قیمتی اور شاندار مضامین کی پہلی قسط شائع ہو چکی ہے۔ آج اس کی دوسری قسط دی جاتی ہے تا احباب اندازہ لگا سکیں کہ یہ کس قدر قیمتی مضامین کا مجموعہ ہوگا۔ فہرست حسب ذیل ہے۔

عنوان مضمون	مضمون نگار
۱۔ بارش سے پہلے بادلوں کی گرج آغاز خلافت ثانیہ کا ایک منظر	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے
۲۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے مبارک ہاتھ کا لگایا ہوا پودا "الفضل" کس طرح بڑھا؟	ادارۂ الفضل
۳۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی سیرت کی چند خصوصیات	از حضرت مولوی شیر علی صاحب
۴۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کا سفر یورپ اور اس کے برکات	الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیر
۵۔ "بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا" (نظم)	از حافظ سلیم احمد صاحب قادیان
۶۔ ہمارا شاندار مستقبل (نظم)	از جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل
۷۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ترقی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے عہد مبارک میں	سید احمد علی صاحب مولوی فاضل
۸۔ مقام محمود (نظم)	از جناب حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیر
۹۔ جشن خلافت (نظم)	از جناب عبد المجید صاحب طالب جہلم
۱۰۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے عہد کے جاں نثار شہدا	ادارۂ الفضل

الخلافت ثانیہ کے بابرکت عہد میں احمدیت کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک۔ } ادارۂ الفضل

یہ فہرست بھی ابھی مکمل نہیں کہی جا سکتی۔ کیونکہ اس کے علاوہ بعض اور اہم مضامین بھی متوقع ہیں۔ لیکن جیسا کہ ایک گذشتہ پرچہ میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس کی تیاری پر اتنے اخراجات برداشت کئے جا رہے ہیں۔ کہ اگر ہمارے دوستوں نے بے التفاتی سے کام لیا۔ اور خصوصیت کے ساتھ اس کی اشاعت میں حصہ نہ لیا۔ تو نہیں کہا جا سکتا۔ کہ الفضل کی مستقل اشاعت پر اس کا کیا اثر پڑے گا۔ لیکن اتنا تو بہرحال یقینی ہے۔ کہ آئندہ کے لئے الفضل کا قدم ترقی کی طرف اٹھنا قریباً قریباً محال ہو جائے گا۔ اور کسی ایسے شاندار اقدام کی جرأت نہ ہو سکے گی۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ "جوبلی نمبر" کی اشاعت کی طرف خصوصیت سے توجہ فرمائیں۔ اور جس قدر پرچے منگانا چاہیں۔ ان کے متعلق بہت جلد اطلاع دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیشوایان مذاہب کی سیرت کے متعلق شاندار جلسے

سکندر آباد

سکندر آباد ۹ دسمبر۔ مکرم جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ احمدیہ جوبلی بلڈنگ میں جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب منعقد ہوا۔ تا روحانی پیغامبروں کی تعلیم کے مطابق بین الاقوامی اتحاد اور مسرت کا رستہ بیان کیا جا سکے۔ مسٹر ہرجی خورشید بی۔ اے پرنسپل پارسی سکول نے زرتشتی مذہب۔ ایورلینڈ لانگ نے عیسائیت۔ دیوان بہادر آروامودا پروفیسر سنسکرت نظام کالج نے ہندو ازم۔ اور مسٹر حکم چند نے جین ازم کی نمائندگی کی۔ ان سب نے اپنے تحریری مضامین بزبان انگریزی پڑھے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کا ایک مطبوعہ لیکچر بعنوان "امن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق" علی محمد الہ دین صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اور اس کی کاپیاں بھی حاضرین میں تقسیم کی گئیں۔ اور اعلان کیا گیا۔ کہ اس کی مزید کاپیاں جو شخص چاہے مجھ سے لے سکتا ہے۔ صاحبزادہ عبدالسلام صاحب وکیل ہائیکورٹ نے اردو میں تقریر کی۔ نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ اور دیوان بہادر نے بھی اردو اور انگریزی میں دلچسپ تقریریں کیں۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اور حاضرین میں تمام جماعتوں کے لوگ موجود تھے۔

ڈھاکہ

ڈھاکہ ۱۱ دسمبر عبدالرحمٰن خانصاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ بین الاقوامی اتحاد کانفرنس جس میں مختلف پیشوایان مذاہب کی تعالیم بیان کی گئیں۔ جگن ناتھ کالج ہال میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔ پروفیسر ایس۔ این بوس جو ڈھاکہ یونیورسٹی کی سائنس فیکلٹی کے ڈین بھی ہیں۔ صدر تھے جلسہ بہت کامیاب رہا۔ معززین شہر موجود تھے ایورلینڈ ایچ۔ ڈی نارتھ فیلڈ ڈاکٹر نالی نیکنتا بھٹا شالی۔ مسٹر ہرنند اگینا برہمو سماج قاضی مظہر حسین صاحب۔ قاضی عبدالوحید صاحب پروفیسر۔ مولانا ظل الرحمٰن صاحب اور چوہدری مظفر الدین صاحب مبلغ سلسلہ نے تقریریں کیں۔ اور حضرت یسوع مسیح۔ گوتم بدھ۔ رام موہن رائے۔ حضرت موسےٰؑ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور حضرت احمدؑ علیہ السلام کی زندگیوں پر تقریریں ہوئیں۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اور لوگ آخر وقت تک موجود رہے۔

"الفضل" کا جوبلی نمبر کس شان کا ہوگا

کم از کم ایک سَو صفحہ حجم۔

تین درجن کے قریب فوٹو کی تصاویر۔

مضامین نہایت اعلیٰ پایہ کے۔

قیمت عام پرچہ فی کاپی ۸ ؍ خاص پرچہ فی کاپی ۱۲ ؍

چھپائی شروع ہو چکی ہے۔ خریداری کی درخواستیں اور قیمت جلد ارسال فرمائیں!

(مینیجر الفضل)

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت دوران سر کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں خیریت ہے۔

ہر احمدی گھر میں ایک مستقل لائبریری کا قیام

خلافت جوبلی کی تقریب سعید کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھنے کے لئے احباب کے سامنے ایک نہایت مبارک اور مفید تجویز پیش کی جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اس موقعہ پر ہر احمدی گھرانے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام۔ نیز بزرگان سلسلہ کی کتب کی ایک مستقل لائبریری قائم ہو جائے۔ روحانیت کا یہ خزانہ نسلاً بعد نسلاً کام آتا رہے گا۔ اور آنے والی نسلوں کے دلوں میں تعلیم احمدیت کو تروتازہ رکھنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہوگا۔ امید ہے۔ کہ دوست اس تجویز پر عمل کر کے اپنے اور اپنی نسلوں کے لئے روحانیت کا کبھی ختم نہ ہونے والا خزانہ اپنے پاس جمع کر لیں گے۔

ناظر تالیف و تصنیف

نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے قریشی محمد شفیع صاحب کو ۱۹۴۰-۱-۴۱ سے ۱۹۴۰-۱۲-۳۰ تک جماعت احمدیہ راولپنڈی کے لئے نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔

(ناظر اعلیٰ)

سلسلہ احمدیہ کی تعلیم اور دنیا پر اسکا اثر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ

بانی سلسلہ احمدیہ کا دعوےٰ تھا۔ کہ میں تمام اقوام عالم کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ تا ان کی اصلاح کروں۔ اور ان بداعتقادیوں کو جو ان میں خدا تعالےٰ کی ہستی کے بارے میں پیدا ہو چکی ہیں دور کروں۔ چنانچہ آپ نے اس باطل خیال کا رد کیا۔ کہ خدا تعالےٰ گذشتہ زمانہ میں تو اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا رہا لیکن اب اس نے ان کو ہمکلامی کے شرف سے محروم کر دیا ہے۔ اور دلائل قویہ سے یہ ثابت کیا۔ کہ وہ خدا جو ابتدائے آفرینش سے اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا آیا ہے۔ وہ اب بھی ان سے کلام کرتا ہے۔ اور اس کی صفت تکلم کبھی بند نہیں ہوئی۔ اور نہ آئندہ ہوگی۔ کیونکہ اگر سلسلہ الہام کو بند مانا جائے۔ تو یہ لازم آئے گا۔ کہ اس کی بعض صفات معطل ہو گئی ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے متعلق جو ہر نقص سے پاک اور ہر عیب سے منزہ ہے ایسا گمان کرنا باطل ہے۔ حضور علیہ السلام نے قرآن کریم کی متعدد آیات سے ثابت کیا۔ کہ گو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم شریعت کو ہر لحاظ سے مکمل کر گئے ہیں لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ خدا تعالےٰ آئندہ اپنے بندوں سے ہمکلام نہ ہوگا۔ الغرض حضور علیہ السلام نے ضرورت الہام کو اس زور کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ کہ لوگ آپ کے براہین کے سامنے عاجز آگئے۔ اور فطرت انسانی نے محسوس کیا۔ کہ الہام الٰہی کا دروازہ بند نہیں ہونا چاہیئے۔

ہر قوم کے لئے موعود مصلح ہونیکے دعوےٰ کی وجہ

پھر حضور نے اس خیال کو بھی دُنیا کے سامنے پیش کیا۔ کہ جب کہ تمام ہدایتوں اور سچائیوں کا سرچشمہ خدا تعالےٰ کی ذات ہے۔ اور تمام مذاہب اور انبیاء اسی کی طرف سے آئے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ ان مذاہب کی وجہ سے اس کے بندوں میں ہمیشہ کے لئے افتراق و اختلاف رہے۔ اور ہندو اور مسلمان۔ یہودی اور عیسائی کا سوال قائم رہے۔ اور کوئی ایسا وقت نہ آئے۔ کہ ہدایت کے وہ مختلف راستے جو سلسلہ رسل و رسائل کے وسیع نہ ہونے کی وجہ سے ایک جگہ جمع نہ ہو سکتے تھے اب اس زمانہ میں جبکہ دنیا ایک گھرانہ کی طرح ہو گئی ہے۔ ایک جگہ آکر نہ مل جائیں۔ چنانچہ اس اصل کے ماتحت حضورؑ کا یہ دعوےٰ تھا۔ کہ میں نہ صرف مسلمانوں کے لئے مہدی ہوں بلکہ ہندوؤں کے لئے کرشن عیسائیوں کے لئے مسیح اور دیگر تمام اقوام عالم کے لئے ان کا مصلح موعود ہوں۔ کیونکہ دنیا کے تمام مذاہب کا کم و بیش اس عقیدہ پر اتفاق ہے۔ کہ آخری زمانہ میں ایک مرسل و ہادی جس کا نام ان کی اپنی اصطلاح میں جدا جدا رکھا گیا ہے۔ دنیا میں مبعوث ہوگا ابتداء میں مسلمانوں کی طرف سے اس عقیدہ کی سخت مخالفت کی گئی۔ اور جن وجوہات کی بناء پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کافر ٹھہرایا گیا ان میں ایک یہ بھی تھی۔ کہ وہ دیگر اقوام میں انبیاء آنے کے بھی قائل ہیں۔ اور حضرت کرشن علیہ السلام کو نبی مانتے ہیں۔ لیکن اب مخالفین کے بڑے بڑے لیڈر جماعت احمدیہ کے اس عقیدہ کے ہم خیال ہیں۔ چنانچہ خواجہ حسن نظامی صاحب نے حضرت کرشن جی مہاراج کے متعلق ایک کتاب کرشن اوتار کے نام سے لکھی۔ اور اس میں انہیں اللہ تعالےٰ کا فرستادہ تسلیم کیا۔

مسئلہ وفات مسیحؑ اور اس کی مقبولیت

اللہ تعالےٰ کی ذات کے متعلق بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی یہ تعلیم تھی۔ کہ وہ اپنی اور صفات کی طرح یکتا ہونے میں بھی بے مثل ہے۔ اس لئے ایسے تمام عقائد جو کہ خدا کے سوا کسی اور ذات کو بھی کسی رنگ میں یکتا کر کے پیش کرتے ہیں غلط ہیں۔ یہ تو درست ہے۔ کہ بعض افراد کو اپنے تمام ہمجنسوں پر بحیثیت مجموعی فضیلت حاصل ہے۔ لیکن مخلوقات میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہو سکتا۔ کہ جو اپنی کسی خاص صفت میں اپنے تمام ہمجنسوں میں فرد ہو مثلاً حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے متعلق لوگوں کا یہ عقیدہ تھا۔ کہ وہ انیس سو سال سے بغیر کھائے پیئے الان کما کان کا مصداق بنکر آسمان پر سکونت پذیر ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس عقیدہ کی عقلی اور نقلی دلائل سے ایسی تغلیط کی کہ اب کوئی بھی معقول پسند مخالف اس کو کسی مجلس میں پیش کرنے کی جرأت نہیں کرتا۔ حضور علیہ السلام نے روز روشن کی طرح ثابت کر دیا۔ کہ حیات مسیح کا عقیدہ نہ صرف ذات باری کے لئے ہی ہتک کا موجب ہے۔ بلکہ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر انبیاء کی بھی ہتک لازم آتی ہے ؎

مسیحِ ناصری را تا قیامت زندہ می فہمند
مگر مدفونِ یثرب را نہ دادند ایں فضیلت را

عصمت انبیاء کا مسئلہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل جہاں اللہ تعالےٰ کی ذات کے متعلق تمام وساوس دور ہوئے۔ اور اسلام کا وحدہٗ لاشریک اور لازوال خدا اپنی تمام صفات کے ساتھ ظاہر ہوا وہاں انبیاء علیہم السلام کی طرف جو مختلف نقائص اور عیوب منسوب کئے جاتے تھے حضور علیہ السلام نے عصمت انبیاء کا مسئلہ پیش کر کے انہیں ان سے منزہ ثابت کیا اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے پہلے مسلمان۔ ہندو۔ عیسائی۔ یہودی بلکہ بدھ بھی اپنے اپنے انبیاء کو بعض ناپاک الزامات سے متہم کرتے تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان کردہ دلائل کے شائع ہونے کے بعد ہر مذہب کا ہر فرد اپنے روحانی پیشواؤں کو روحانیت اور اخلاق کا بہترین نمونہ سمجھنے لگ گیا۔ اور اُن کے خلاف کسی قسم کا اعتراض سننا اسے گوارا نہ رہا۔

یہ مسئلہ انسان کی روحانی ترقی کے لئے اس لحاظ سے اہم ہے۔ کہ یہ خیال جو سابقہ عقائد کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں بیٹھا ہوا تھا۔ کہ انسان فطرتاً گناہ گار ہے۔ اور انسانیت کے بہترین نمونے بھی گناہ کے داغ سے پاک نہیں۔ اس کی وجہ سے روحانی ترقی کے بارے میں انسانوں کی ہمتیں پست ہو رہی تھیں۔ اور وہ یہ خیال کرتے تھے۔ کہ روحانی ترقی کے لئے کوشش کرنا بے سود ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عصمتِ انبیاء کے مسئلہ کو ثابت کر کے اس خیال کو رد کیا۔

مسئلۂ جہاد کی وضاحت

ایک اور مسئلہ جو بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے آکر صاف کیا۔ وہ جہاد سے تعلق رکھتا ہے۔ اس مسئلہ کے متعلق بھی لوگ غلط فہمی میں مبتلا چلے آتے تھے۔ چنانچہ اپنے مذہبی جوش کے زمانہ میں عیسائی مذہب کے تمام فرقوں نے غیر عیسائیوں کو قتل کرنا بلکہ خود اپنے سے اختلاف رکھنے والے عیسائیوں کو قتل کرنا اور قتل کے ذریعہ سے دین کی تبلیغ کرنا موجب ثواب سمجھا ہوا تھا۔ یہی حال اس زمانہ میں مسلمانوں کا ہو گیا تھا۔ ان میں سے ایک بڑی اکثریت یہ سمجھتی تھی کہ مسلمانوں کے لئے کسی کافر کی حکومت کو تسلیم کرنا جائز ہی نہیں۔ اور اس خیال کے ماتحت غیر مسلموں کے بے وجہ قتل کو ثواب کا موجب سمجھتے تھے۔ اور اسے جہاد قرار دیتے تھے۔ اس عقیدہ کے نتیجہ میں ایک تو دنیا کا امن مخدوش ہو رہا تھا۔ دوسرے مسلمانوں میں سے ایک طبقہ کے اخلاق گر رہے تھے تیسرے اسلام پر غیر مسلموں کی طرف سے یہ اعتراض قائم ہوتا تھا۔ کہ یہ تلوار کا مذہب ہے۔ دلائل اور اخلاق کا نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بارے میں تمام قوموں کی توجہ کو اس طرف پھیرا کہ لا اکراہ فی الدین۔ اور حضور کی متواتر تبلیغ کے نتیجہ میں اس قسم کے جہاد کا خیال کہ جس کے ذریعہ سے کسی غیر مسلم کو جبراً مسلمان بنایا جائے رفتہ رفتہ مسلمانوں کے دلوں سے دور ہو گیا۔

قتل مرتد

اسی طرح ایک اور معاملہ جس کے بارہ میں اہل عالم بہت غلط روش اختیار کئے ہوئے تھے۔ قتل مرتد کا ہے۔ اس کے متعلق مختلف مذاہب کے نظریات میں کچھ نہ کچھ فرق تو رہا ہے لیکن تنگ نظری میں ابھی تک تقریباً سبھی اہل مذاہب یکساں تھے۔ مختلف عیسائی فرقوں کے بڑے بڑے پادریوں نے قتل مرتد کے فتوے دئے۔ اور لاکھوں بلکہ کروڑوں انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ہندوؤں میں اہمسا کے عقیدہ کی وجہ سے قتل مرتد کا مسئلہ تو پایا نہیں جاتا تھا۔ لیکن اس سے بڑھ کر برادری سے نکال دینا اور جائیداد سے بے دخل کر کے زندہ درگور کر دینا مرتدین کے لئے ایک مناسب سزا سمجھی جاتی تھی لیکن اب اس بارہ میں مسلمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم سے اس قدر متاثر ہوئے ہیں۔ کہ عملاً اسلامی سلطنتوں نے بھی مرتدوں کو قتل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ چنانچہ اسلامی ممالک میں عیسائی مشن جو اب امن و امان سے کام کر رہے ہیں۔ ان کا وجود اس بات کی شہادت ہے۔

قرآن کریم کے متعلق صحیح تعلیم اور اس کی اشاعت

قرآن کریم کے متعلق بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا مثلاً آجکل نیچری خیال کے مسلمان قرآن کریم کی عملی تعلیم کو موجودہ زمانہ کے لئے نامکمل اور ناقابل عمل سمجھتے تھے حضور نے اس پر عمل کرنے والی ایک جماعت پیدا کر کے اس خیال کی تردید فرما دی اور انسان کی مجلسی سیاسی مذہبی اور روحانی رہنمائی کے لئے وہ وہ نکات قرآن کریم سے نکال کر بیان فرمائے کہ جن کی اہل زمانہ کو خبر نہ تھی نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس خیال کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ کہ خدا تعالےٰ کے کامل کلام کے لئے یہ ضروری ہے کہ جو دعوٰی وہ پیش کرے اس کے دلائل بھی خود ہی پیش کرے۔ یہ خیال حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلے کے مذہبی لٹریچر میں آپ کہیں نمایاں نہ پائیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ نظریہ پیش کر کے اور قرآن کریم نے جو دعاوی کئے ہیں۔ ان کے متعلق دلائل خود قرآن کریم میں سے پیش کر کے عملاً اس کتاب مجید کا اعجاز دنیا پر ثابت کر دیا۔ اسی طرح مسلمانوں میں سے ایک فرقہ کا یہ بھی عقیدہ تھا کہ قرآن مجید کا تقریباً ایک ثلث دنیا سے گم ہو چکا ہے۔ اس عقیدہ کا بطلان حضور علیہ السلام نے اس طرح فرمایا کہ حضور نے انسان کی ہر مذہبی ضرورت کے متعلق قرآن مجید کی تعلیم نکال کر دنیا کے سامنے رکھدی اور فرمایا کہ اگر یہ کتاب نامکمل ہوتی تو تمام ضروریات پر کس طرح حاوی ہو سکتی تھی۔ یہی نہیں۔ بلکہ مسلمانوں میں قرآن مجید کے متعلق ایک عقیدہ ناسخ منسوخ کا بھی تھا۔ لیکن حضور نے براہین قاطعہ سے ثابت کر دیا کہ جن آیات کو لوگ منسوخ قرار دیتے ہیں۔ خود ان میں بہت سے لطیف معانی اور معارف بیان ہوئے ہیں۔ الغرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کو ہر قسم کے عیب سے منزہ اور مکمل ثابت کیا۔ اور اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خیالات اتنے مقبول ہوئے کہ مولانا ابوالکلام جیسے مقتدر عالم نے بھی اپنی تفسیر میں ان میں سے اکثر خیالات کو اپنا کر بیان کیا۔

حدیث کا صحیح مرتبہ

حدیث کے متعلق بھی مسلمانوں میں مختلف خیالات پائے جاتے تھے ایک وہ تھے جو ضعیف سے ضعیف قول کو بھی قرآن مجید پر حکم قرار دے رہے تھے۔ اور دوسرے وہ تھے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو کچھ بھی اہمیت دینے کے لئے طیار نہ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان دونوں گروہوں کی غلطی ان پر واضح کی اور صحیح مذہب یہ تبلایا کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کی ہدایت کے لئے تین ذرائع نازل فرمائے ہیں۔ اول قرآن مجید دوسرے سنت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ یعنی حضور کا وہ نمونہ جس پر حضور نے عمل کر کے لوگوں کو دکھلایا کہ اسلام کی تعلیم کا عملی پہلو یہ ہے۔ اور جس کو صحابہ نے حضور علیہ السلام کے عمل سے اور دوسرے لوگوں نے صحابہ کے عمل سے سیکھا۔ تیسرا ذریعہ ہدایت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال ہیں۔ جو کہ روایت کے سلسلہ سے ہم تک پہنچے ہیں۔ اور ان میں سب سے اعلےٰ اور اقوٰی ذریعہ قرآن مجید ہے۔ اس سے دوسرے درجہ پر سنت اور اس سے اتر کر حدیث۔ اب ناظرین خود غور فرما سکتے ہیں کہ اس نظریہ کے صحیح ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔

اطاعتِ امیر کا مسئلہ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ تلزم جماعۃ المسلمین و امامھم یعنی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ شامل ہو۔ اس زمانہ میں مسلمانوں کی نہ تو کوئی جماعت رہی تھی اور نہ ہی کوئی امام رہا تھا۔ اور اس کے نتیجہ میں پراگندگی اور انتشار انتہا کو پہنچ چکا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت احمدیہ کو قائم کر کے اور اس کی بیعت کی شرائط میں اطاعت امام کو ایک ضروری جزو قرار دے کر اسلامی نظام کو از سر نو قائم کیا۔ چنانچہ اب اس جماعت کی دیکھا دیکھی مسلمانوں میں اور بھی جماعتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ جو کہ واجب الاطاعت امیر کے ساتھ وابستگی اپنا اصل الاصول سمجھتی ہیں۔ لیکن جس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے اس وقت دنیا میں جمہوریت کا دور دورہ تھا اور شخصی حکومتیں دنیا کے صفحہ سے مٹتی جاتی تھیں۔ اس وقت کوئی یہ نہ کہہ سکتا تھا۔ کہ دنیا پر اب پھر کوئی ایسا دور آئے گا۔ کہ دنیا کسی فرد واحد کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر اٹھانے کے لئے طیار ہو گی۔ مذہبی دنیا میں حضور نے جو جماعتی نظام کا اصل پیش کیا۔ دنیا خود بخود اب اس کی طرف آ رہی ہے گو مختار مطلق کو جو وسیع شخصی اختیارات آجکل بعض اقوام نے دے رکھے ہیں۔ اسلام کے نزدیک وہ بہت حد تک ناجائز ہیں۔ لیکن امید کی جاتی ہے۔ کہ تجربہ کے بعد دنیا ان اختیارات کو محدود کر کے اطاعت فی المعروف کی حد تک لے آئے گی۔ اس جماعتی نظام کی مخالفت میں ابتدا میں غیر مبائعین پیش پیش تھے لیکن تجربہ نے آج انہیں مجبور کر دیا ہے کہ وہ اطاعت امیر کی اہمیت کو سمجھیں۔ چنانچہ اکابر غیر مبائعین کا اب اس امر پر زور دینا کہ "امیر قوم" جناب مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے کی سب کو اطاعت کرنی چاہئیے۔ اس نظریہ کی صداقت پر گواہ ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تتبع میں جماعت احمدیہ کے موجودہ امام نے مسند خلافت پر متمکن ہوتے ہی پیش کیا۔ غیر احمدی مسلمانوں میں جماعت خاکساراں کا سلسلہ بھی ہمارے نظریہ کی برتری ثابت کرتا ہے۔

جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں اور ان کی مقبولیت

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر کے منشا کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پاکبازوں کی ایک ایسی جماعت قائم کی۔ کہ جو رات دن فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں معروف ہے اس جماعت کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد تبلیغ اسلام ہے۔ اپنے واجب الاطاعت امیر کے مقرر کردہ نظام کے ماتحت جماعت احمدیہ نے ایک ایسا تبلیغی نظام اور ماحول پیدا کر رکھا ہے۔ جس کی نظیر دنیا میں کہیں نہیں پائی جاتی۔ جماعت احمدیہ کے مبلغ اور مشنری اسلام کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اور اپنی بساط سے بڑھ کر یہ مٹھی بھر جماعت جس کے دل میں اسلام کے لئے تڑپ اور جوش پایا جاتا ہے۔ نہایت خوش اسلوبی اور تندہی کے ساتھ ایک نظام کے ماتحت کما حقہ تبلیغ کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ تبلیغ کے کام کو باقاعدہ منظم طور پر جاری کرنے کی سعادت محض جماعت احمدیہ کے حصہ میں آئی ہے۔ اور اس بات کا خود غیر احمدی علماء اور عوام کو اعتراف ہے۔ چنانچہ حال میں مصر کے ایک مؤقر اخبار نے کھلے بندوں اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے۔ الغرض تبلیغ کا سلسلہ خلافت ثانیہ میں جماعت احمدیہ کا خاص طور پر طغرائے امتیاز بنا۔ اسی طرح حضور نے یوم سیرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم مقرر فرما کر ملک کی فضا کو صاف کرنے کی سعادت حاصل کی۔ نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر اس سال یوم پیشوایان مذاہب کی بنیاد رکھ کر تمام قوموں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لا کر ان کے درمیان اتحاد اور اتفاق کی طرح ڈال کر تمام دنیا کو مرہون منت کیا۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔

خاکسار محمد ابراہیم بی۔ اے سینیئر انگلش ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

293

وصیتیں

نمبر ۵۴۷۶: منکہ خواجہ محمد اسمٰعیل ولد خواجہ غلام رسول قوم کشمیری پیشہ دوکانداری عمر ۳۹ سال۔ پیدائشی احمدی حال جبل پور۔ ڈاکخانہ خاص۔ صوبہ سی۔ پی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ شعبان ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۷ ستمبر ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جسقدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری جائیداد موجودہ حسب ذیل ہے۔

دوکان متفرق اشیاء خوردنی جس کی مالیت تخمیناً ایک ہزار روپیہ ہے۔ اور اس کی آمد منافع تقریباً ساٹھ روپیہ ماہوار ہے۔ اس آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا۔

العبد محمد اسمٰعیل احمدی بقلم خود۔ سوداگر میٹ کاری جبل پور۔ گواہ شد احمد جان عفی عنہ کلرک آرسنل جبل پور گواہ شد۔ غلام مصطفےٰ صادق کلرک آرسنل جبل پور۔

نمبر ۵۴۸۳: منکہ آمنہ طیبہ بیگم زوجہ مرزا مبارک احمد صاحب قوم افغان عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن قادیان ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۱۰/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت مندرجہ ذیل ہے۔ (۱) زیور جس کی موجودہ قیمت اندازاً دو ہزار روپیہ ہوگی۔ (۲) ایک پختہ مکان متصل عمارت ڈاکخانہ قادیان۔ جس کا ماہوار کرایہ اس وقت تیرہ روپے ہے اور مالیت چوبیس سو روپیہ ہے۔ (۳) مہر گیارہ سو روپیہ جو ابھی میرے خاوند کے ذمہ ہے (۴) علاوہ ازیں مجھے اس وقت پندرہ روپے ماہوار خاوند کی طرف سے بطور جیب خرچ ملتا ہے میں اپنے زیور مکان اور مہر کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اپنے جیب خرچ سے بھی دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ اگر میری جائیداد میں کوئی اضافہ ہو۔ یا جیب خرچ کی رقم بڑھ جائے۔ یا کوئی اور آمد پیدا ہو جائے۔ تو اس پر بھی میری مندرجہ بالا وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ۔ آمنہ طیبہ بیگم۔
گواہ شد۔ مرزا مبارک احمد۔
گواہ شد۔ مرزا بشیر احمد۔

نمبر ۵۴۹۱: منکہ خوشی محمد ولد میاں عزیز الدین صاحب قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال۔ تاریخ بیعت ۵ مئی ۱۹۳۵ء ساکن سوہدرہ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۹/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے (۱) ایک مکان واقعہ موضع سوہدرہ تحصیل وزیر آباد۔ ضلع گوجرانوالہ مشترکہ جس میں سے میرے حصہ کی قیمت ایک سو دس روپیہ ہے (۲) تین قطعات احاطہ جات واقعہ سید پوری روڈ راولپنڈی شہر ملکیت خود بلا شرکت غیرے قیمتی -/۲۳۰ (۳) ایک قطعہ سفیدہ زمین برائے عمارت واقعہ مصری شاہ لاہور ملکیت خود بلا شرکت غیرے۔ قیمت -/۱۰۰۰ روپیہ۔ (۴) نقد -/۱۵۰ کل میزان -/۲۵۹۰ میں اس جائیداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں اگر بوقت وفات میری کوئی اور جائیداد بھی ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور اگر کوئی روپیہ میں اس جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں۔ تو اسقدر روپیہ اس جائیداد کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ ساٹھ روپے ماہوار ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔

العبد۔ خوشی محمد پارسل کلرک ریلوے سٹیشن پشاور چھاؤنی۔ گواہ شد۔ عبد المجید احمدی انسپکٹر پولیس پشاور۔ گواہ شد۔ ایچ۔ ایم۔ مرغوب اللہ احمدی دفتر چیف انجینئر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی صوبہ سرحد پشاور۔

خطبات النکاح کے متعلق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی رائے

”مہاشہ فضل حسین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے صحت کامل اور فراخی رزق عطا فرمائے کہ وہ ہمیشہ سلسلہ کے لٹریچر کی اشاعت کے واسطے اپنی طاقت سے بڑھ کر خدمت کرتے رہتے ہیں۔ ان کی تالیفات کا اثر نہ صرف احمدیوں پر بلکہ غیر احمدیوں پر بھی گہرا ہوتا ہے۔ اس سال کے جلسہ کے واسطے انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح کے پُر معرفت اور ایمان افزا خطبات کے مجموعہ کی پہلی قسط کا تحفۂ عجیبہ تیار کیا ہے۔ جو صرف نکاح کے خطبوں پر مشتمل ہے تین سو صفحات کی کتاب اچھے کاغذ پر۔ بہت عمدہ لکھائی چھپائی کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ہر خطبہ ایک نیا رنگ اور نیا لطف رکھتا ہے۔ اور اگرچہ اس کو حضور کی زبانی سنا ہوا ہو۔ پھر بھی اس کے پڑھنے سے ایسے امور ذہن نشین ہوتے ہیں۔ جو پہلے خیال میں نہیں ہوتے۔ اس نیک کام میں جو مہاشہ صاحب نے باوجود پوری صحت نہ ہونے کے بڑی محنت اور جانفشانی سے کیا ہے۔ ان کی امداد ضروری ہے۔ جو کتب کے متعدد نسخوں کے خرید کرنے اور باقی حصص کے چھپوانے کے لئے سرمایہ بہم پہنچانے سے ہو سکتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ذی وسعت احباب اس ثواب میں ضرور حصہ لیں گے“

خطبات نکاح ہر دو حصہ حجم چھ سو صفحات سے زیادہ۔ مگر قیمت صرف عہ مگر مستقل خریداروں سے صرف ایک روپیہ لیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:۔ **احمدیہ کتابستان قادیان**

محافظ اٹھرا گولیاں

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دوا خانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جاتا ہے۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز۔ دوا خانہ رحمانی قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سیکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خودبخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل الجبات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اس کے استعمال کرنے سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد ہو کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے اسکی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دوا خانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان میں صاف ستھری اور خالص ادویات اور نوادر مثلاً مشک۔ عنبر۔ زعفران۔ جند بید ستر مختلف الانواع۔ مرواربد سلیم۔ یاقوت۔ پکھراج اور ان کے کشتہ جات موجود ہیں خرید فرمائیں مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعایت جلسہ سالانہ وتقریب ۵۰ جوبلی کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دوکان سے ۱۵ دسمبر ۳۹ء سے ۱۵ جنوری ۴۰ء تک جو خطوط ڈاک میں پہنچیں گے انکو یہ رعایت ملے گی

حبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد ہوتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے ۴۰ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پانچ روپے رعایتی ۳ روپے

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

محافظ جنین اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں اور پھر معمولی سی بات سے فوت ہو جاتے ہیں یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ تپ تشنج بخار مونیہ۔ سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا ہو کر داعی اجل ہوتے ہیں اپنے تئیں جو والدین پر صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ آمین اسی کیلئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ نور الدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب دوا حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کیلئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہے۔ جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۱۰ روپے نصف منگوانے پر ۵ روپے اس سے کم عہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک

حب نظامی رجسٹرڈ

یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب۔ عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں دل و دماغ۔ جگر۔ سینہ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے قیمت اکسیر کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے رعایتی چار روپے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی

یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نورالدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے رعایتی چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ دامن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ نگرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں سوتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور رہتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت پچاس گولی عہ رعایتی عمر

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲ رعایتی ۸

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپیہ رعایتی عہ۔

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بیقاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ تلوں کا درد۔ کمر کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے ایک ماہ کی خوراک للعہ رعایتی عہ

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کر دی ہے ضرورتمند اصحاب موقعہ سے فائدہ اٹھائیں

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت سلور جوبلی کی خوشی میں ۱۵ جنوری تک حیرت انگیز رعایت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب صرف پچیس روپیہ میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش اور جماعت کا فرض

فرمایا "ہر وقت یہ امر ہمارے مدنظر رہنا چاہیئے۔ کہ جس ملک کی موجودہ حالت ضلالت کے سم قاتل سے نہایت درجہ خطرہ میں پڑ گئی ہو۔ بلا توقف ہماری کتابیں اس ملک میں پھیل جاویں اور ہر متلاشی حق کے ہاتھ میں وہ کتابیں نظر آویں۔" (فتح اسلام)۔ احباب کرام کا فرض ہے کہ اس رعایت سے فائدہ اٹھا کر حضرت اقدس کی اس خواہش کو پورا کریں۔

	سابقہ قیمت	رعایتی قیمت
(۱) حقیقۃ الوحی	۵ر	۳؎
(۲) براہین احمدیہ ہر چہار حصہ	عہ	عہ
(۳) تریاق القلوب	۱؎	عہ
(۴) براہین احمدیہ حصہ پنجم	۱؎	عہ
(۵) آئینہ کمالات اسلام	للعہ	۱۲ر
(۶) خطبہ الہامیہ	عہ	۸ر
(۷) تحفہ گولڑویہ	عہ	۱۲ر
(۸) کتاب البریہ	عہ	۱۲ر
(۹) سرمہ چشم آریہ	عہ	۱۰ر
(۱۰) شحنۂ حق	۸ر	۵ر
(۱۱) ازالہ اوہام	سے	عہ
(۱۲) چشمۂ معرفت	۱؎	عہ
(۱۳) شہادت القرآن	۱۰ر	۴ر
(۱۴) اعجاز احمدی	۶ر	۴ر
(۱۵) تذکرۃ الشہادتین	۱۲ر	۷ر
(۱۶) انجام آتھم	۱؎	عہ
(۱۷) منن الرحمٰن	عہ	۷ر
(۱۸) آریہ دھرم	۴ر	۳ر
(۱۹) اربعین کامل	۱۲ر	۳ر۴ر
(۲۰) ایام الصلح فارسی	۸ر	۴ر

	سابقہ قیمت	رعایتی قیمت
(۱۵) دنیا کا محسن	۶ر	۴ر
(۱۶) سیرت خاتم النبیین حصہ اول و دوم	سے	[illegible]
(۱۷) سیرت المہدی حصہ اول و دوم و سوم	سے	۱ر
(۱۸) ہمارا خدا	عہ	۱۲ر
(۱۹) تبلیغ ہدایت	۸ر	۶ر
(۲۰) سورسز آف دی سیرت	۱۲ر	۸ر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا فرمان کتب سلسلہ کے متعلق

فرمایا "جو لوگ سلسلہ کی کتب کو نہیں پڑھتے وہ یاد رکھیں کہ محض سلسلہ میں داخل ہو جانا کوئی بات نہیں جب تک سلسلہ سے کماحقہ واقفیت نہ پیدا ہو۔" (اخبار الفضل ۱۹ جون ۱۹۱۷ء)

	سابقہ قیمت	رعایتی قیمت
(۱) ذکر حبیب	عہ	۱۲ر
(۲) تاریخ مسجد فضل لندن		عہ
(۳) چشمہ عرفان		عہ
(۴) برق احمدیت	عہ	۱۰ر
(۵) ہمارا مذہب	عہ	۱۲ر ۸ر
(۶) جامع صحیح بخاری اول و دوم ہر پارہ		۱۲ر
(۷) بہائی مذہب کی حقیقت	۱۰ر	۵ر
(۸) قتل مرتد اور اسلام		۱۲ر
(۹) حق الیقین مکمل صاحب		عہ
(۱۰) القول المحمود		۵ر

	مجلد	غیر مجلد
(۱) تسہیل العربیہ	للعہ	سے
(۲) تمدن اسلام		۳ر
(۳) احمدیت یعنی حقیقی اسلام انگریزی		۱؎
(۴) ٹرتھ اباؤٹ دی سپلٹ		عہ
(۵) تحفۃ الملوک انگریزی		۱۲ر
(۶) احمدیہ موومنٹ	عہ	۸ر
(۷) ابنائے فارس		۵ر
(۸) تفسیر پارہ اول انگریزی	عہ	۸ر
(۹) حدیث انگریزی		۶ر
(۱۰) ٹیچنگ آف اسلام		۵ر

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا فرمان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق

فرمایا۔ حضرت پیر و مرشد۔ میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا۔ (منقول از فتح اسلام)

	سابقہ قیمت	رعایتی قیمت
(۱) فصل الخطاب	۱؎	عہ
(۲) تصدیق براہین احمدیہ	عہ	عہ
(۳) احمدیت یعنی حقیقی اسلام	سے	۱۳ر
(۴) دعوۃ الامیر اردو	سے	۱۱ر
(۵) دعوۃ الامیر فارسی	عہ	۸ر
(۶) حقیقۃ النبوۃ	عہ	
(۷) تحفۃ الملوک	عہ	۱۲ر
(۸) ملائکۃ اللہ	عہ	۷ر
(۹) نجات	۷ر	
(۱۰) ہستی باری تعالیٰ	عہ	
(۱۱) منہاج الطالبین	۱۲ر	۸ر
(۱۲) حق الیقین	۱۲ر	۸ر
(۱۳) منصب خلافت	۱ر	
(۱۴) حضرت مسیح موعود کے کارنامے	۶ر	۴ر

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی شاندار تازہ تصنیف

سلسلہ احمدیہ

جس میں سلسلہ احمدیہ کے پچاس سالہ تاریخی واقعات کے علاوہ احمدیت کے مخصوص عقائد اور اس کے مستقبل کے متعلق سیر کن بحث کی گئی ہے خلافت سلور جوبلی کے موقعہ پر احمدی احباب کے لئے ایک شاندار تبلیغی تحفہ ہے۔ کتاب ہر رنگ میں مکمل ہے باوجود لکھائی چھپائی اور کاغذ کے نہایت عمدہ ہونے کے قیمت صرف ایک روپیہ رکھی گئی ہے احباب فوراً توجہ فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعمت اللہ مہتمم طبع و اشاعت بک ڈپو قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ ملک معظم فرانس میں چھ روز قیام کے بعد واپس انگلستان تشریف لے آئے ہیں۔

روس کے سرکاری اخبار کا بیان ہے۔ کہ جرمنی اور اٹلی دونو سامان جنگ سے فن لینڈ کی امداد کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ اہل فن لینڈ بڑی شجاعت سے روس کا مقابلہ کر رہے ہیں اور ان کے متعلق روسیوں کے اندازے غلط ثابت ہو رہے ہیں۔ اب وہ سخت گھبرا گئے ہیں۔ ان کی افواج ایک زبردست حملہ کا ارادہ رکھتی ہیں۔ تا موسم سرما کی شدت شروع ہونے سے قبل اس ملک کو پامال کر ڈالیں۔

آج مسٹر چرچل نے دارالعوام میں بیان کیا۔ کہ جرمن آبدوزیں ہر ہفتہ دو سے چار تک کی شرح سے غرق ہو رہی ہیں۔ جنگ کے آغاز سے برطانیہ کے ۳ لاکھ ۴۰ ہزار ٹن وزنی جہاز غرق ہوئے ہیں۔ لیکن جو جرمن جہاز ہمارے قبضہ میں آئے ہیں۔ اور جو نئے زیر تعمیر ہیں۔ ان کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ ہمارا نقصان صرف ۶۰ ہزار ٹن ہوا ہے جو تمام جہازوں کی ایک فیصدی کا بھی ۱/۴ حصہ ہے۔ جرمن سرنگوں پر پوری طرح قابو پا لیا گیا ہے۔ خطرہ دور ہو چکا ہے۔ چنانچہ کل ہی ڈیڑھ سو جہاز برطانوی بندرگاہوں سے روانہ ہوئے یا وہاں آئے۔

پیرس ۱۰ دسمبر۔ حکومت فرانس کا ایک اعلان مظہر ہے کہ مغربی محاذ پر گذشتہ شب کوئی قابل ذکر واقعہ نہیں ہوا۔

یہاں یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ جرمنی نے برطانیہ۔ فرانس اور ہالینڈ پر یکبارگی ہوائی جہازوں کے ذریعہ حملہ کرنے کے لئے ۱۱ نومبر کا دن مقرر کر رکھا تھا مگر جرمن ہائی کمانڈ نے کسی وجہ سے اس سکیم کو ملتوی کر دیا۔ اب پھر کسی روز اس پر عمل کیا جائے گا۔ پہلے کئی روز تک مسلسل میگنٹ لائن پر حملہ کیا جائے گا تا فرانسیسی افواج وہاں جمع ہو جائیں۔

لاہور ۱۰ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ اجناس کے نرخوں پر کنٹرول کا مسئلہ زیر غور ہے۔ اور جب وہ کارروائی کی ضرورت محسوس کرے گی۔ اس میں تامل نہیں کرے گی۔ اس وقت گندم اور فصل ربیع کی دوسری اجناس کے نرخ کاشتکاروں کے لئے فائدہ مند نہیں ہیں۔ نیز کوئی قدم اٹھانا اسی صورت میں مفید ہو سکتا ہے کہ تمام صوبوں میں ایسا کیا جائے۔ ورنہ ایک صوبہ کے ذخیرہ کا دوسرے میں منتقل ہو جانے کا خطرہ ہے۔

پیرس ۱۰ دسمبر۔ حکومت فرانس نے اعلان کیا ہے کہ اس کے جہازوں نے وسط اکتوبر تک ایک لاکھ پانچ ہزار ٹن جرمن مال ضبط کیا ہے جس میں ۴۰ ہزار ٹن دھاتیں ہیں۔ اور اتنی ہی اشیائے خوردنی

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی یوکرائن میں روسی افواج کے خلاف مسلح بغاوت ہو گئی ہے۔ روسی افسروں اور افراد پر شدید حملے ہو رہے ہیں کئی ایک ان میں سے ہسپتالوں میں داخل ہو چکے ہیں۔

حکومت ہند کے مشورہ سے بی۔ بی۔ سی ہندوستانی میں جنگ کے متعلق خبریں براڈکاسٹ کرنے کا انتظام کیا گیا ہے اور یکم جنوری سے یہ سلسلہ جاری ہو جائیگا۔

آج رات انگلستان کے مشرقی ساحل کے نزدیک ۷۵۱ ٹن وزن کا ایک برطانوی جہاز غرق ہو گیا۔ اس کے سات افراد بچا لئے گئے۔ اور سات لاپتہ ہیں۔ مغربی ساحل پر ایک برطانوی جہاز وزنی ۶۶۶۸ ٹن تارپیڈو لگنے سے ڈوب گیا۔ انگلستان کے مشرقی ساحل پر ناروے کا ایک جہاز غرق ہو گیا۔ اس کے علاوہ ڈنمارک کا ایک جہاز بحیرہ شمالی میں سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا۔ اس میں ۱۲ جانیں ضائع ہوئیں۔

جرمنی اور سویڈن کے مابین اگلے ہفتہ سے تجارتی گفت و شنید جو یکم نومبر کو ملتوی ہو گئی تھی۔ دوبارہ شروع ہو گی۔

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ فن لینڈ کی حکومت نے برطانوی فرموں کو ۶ ہزار گیس نقاب مہیا کرنے کا آرڈر دیا ہے۔

سویڈن کے باشندے اہل فن لینڈ کے دوش بدوش لڑنے کے لئے بہت مستعد ہیں۔ اور ان کی امداد کے لئے چندہ جمع کر رہے ہیں۔ اس وقت تک ۳۶ ہزار پونڈ جمع ہو چکے ہیں۔

لاہور ۱۰ دسمبر۔ پنجاب کے ۵۵ سرکردہ ہندو مسلمان اور سکھ شہریوں نے وائسرائے ہند کو ایک میموریل ارسال کیا ہے کہ معزول مہاراجہ نابھہ کو بحال کر دیا جائے اس سلسلہ میں ایک وفد کی باریابی کی بھی اجازت طلب کی گئی ہے۔ مہاراجہ صاحب ۱۹۲۳ء سے معزول اور مدراس کے علاقے میں نظر بند ہیں۔

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار نے نیویارک سے لکھا ہے کہ ایک مشہور سیاسی مبصر نے ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ موسم بہار تک یورپ کے سب ممالک جنگ میں شریک ہو جائیں گے

بمبئی ۱۰ دسمبر۔ سردار پٹیل نے اعلان کیا ہے کہ مسٹر جناح نے کانگرسی وزارتوں پر جو الزامات لگائے تھے ان کے متعلق میں نے سب وزارتوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے صوبوں کے گورنروں کو دعوت دیں۔ کہ اگر وہ سمجھیں۔ کہ انہوں نے اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت نہیں کی۔ تو وہ مداخلت کر کے اس غلطی کی اصلاح کر دیں۔ مگر سب گورنروں نے ان الزامات کو غلط قرار دیا ہے

ناگپور ۱۰ دسمبر۔ غلہ کی گرانی سے تنگ آکر آج ایک ہجوم نے منڈی میں تین دکانیں لوٹ لیں۔ پولیس نے فوراً آکر امن قائم کیا۔ اور ۲۵ گرفتاریاں کیں۔ بلند شہر میں بھی غلہ کی دو دکانیں لوٹ لی گئیں۔ دکانداروں نے مقابلہ کیا۔ خوب لڑائی ہوئی۔ پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا ہے اور شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ ہے۔ جبل پور میں لوگوں نے گرانی کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اور اینٹ پتھر برسانے لگے۔ دکانیں لوٹ لی گئیں پولیس نے آکر امن قائم کیا۔ دفعہ ۱۴۴ اور کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔

کانگڑہ ۱۰ دسمبر۔ محکمہ ریلوے نے کانگڑہ ویلی ریلوے کو قطعی طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس پر یکم اپریل ۱۹۴۰ء سے عمل کیا جائے گا۔ اس علاقہ کے لوگوں میں اس خبر سے بہت تشویش ہو رہی ہے

گوجرہ ۱۰ دسمبر۔ گندم شربتی ۳/۹/- عـ۱۹۵ ۳/۱۰/۶ نخود ۳/۱۴/۹ توریہ ۵/۱۳/- لائل پوری سفید خالص ۲۳/- بنولہ پھور ۲/۱۰/۶ بنولہ دیسی ۲/۸/۶ گھی خالص ۵۰/۸/- گندم وڈہ ۳/۷/۶ بناسپتی گھی ٹین ۴۰ پونڈ ۱۱/۴/- امرتسری لٹھا چالی ۱۷/-/- ململ ۳۷ ۵/۱۴/-

مردان ۱۰ دسمبر۔ چونکہ پنجاب کے بہت سے بیوپاری گڑ خریدنے کے لئے سرحدی منڈیوں میں آتے ہوئے ہیں اس لئے نرخ پھر بڑھ رہے ہیں۔ اور اب ۱۶/-/- سے بڑھ کر ۲۲/-/- تک پہنچ گئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آزمائش کر دیکھئے یا استعمال کرنے والوں کو پوچھ لیجئے ہمارے گاہک ہمارے بوٹوں کی تعریف ہم سے زیادہ کرتے ہیں
چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی